



سوال

جلنے بوجھنے کے باوجود خراب گاڑی فروخت کر دی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے ایک گاڑی خریدی تو اس میں معمولی سا نقص پایا جس کی وجہ سے میں نے اسے بیچ دیا لیکن خریدار کو اس کے بارے میں نہ بتایا تو کیا یہ بھی دھوکا یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہاں یہ بھی دھوکا ہے اور دھوکا حرام ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

(من غشنا فیس منا) (صحیح مسلم الایمان باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم من غشنا فیس منا ح: 101)

"جو ہمیں دھوکا دے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔"

لہذا اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ و استغفار کریں اور جلدی سے مشتری کو بھی یہ بتادیں کہ گاڑی میں یہ نقص ہے تاکہ آپ بری الذمہ ہو جائیں۔ اگر وہ اپنے حق سے دستبردار ہو جائے تو الحمد للہ! ورنہ اس خرابی کے عوض اسے معاوضہ دینے پر اتفاق کر لیں یا اس کی رقم واپس کر کے اس سے گاڑی لے لیں۔ اگر صلح نہ ہو سکے تو یہ معاملہ اپنے علاقہ کے قاضی کی عدالت میں پیش کر کے فیصلہ کرالیں۔ اور اگر خریدار کے بارے میں علم نہ ہو تو خرابی کی قیمت بقدر اس کی طرف سے صدقہ کر دیں۔

حدا ما عنہدی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ

فتویٰ کیٹی